Lesson 2: Hud (Ayaat 25- 49): Day 5

سُوْرَۃُ هُود کی تفسیر

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے

اور ہم نے نوح کو ان کی

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ

نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖٓ	اِنِّىْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَنْ	لَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ
نوح کو	طرف	قوم اس کی کے	بیشک میں	واسطے تمہارے	ڈرانیوالا ہوں	ظاہر	یہ کہ	نہ عبادت کرو	مگر	اللہ کی

قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں ﴿٢٥﴾ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اِنِّىْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	اَلِيْمٍ	فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بیشک میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب	دن	درد دینے والے کے سے	پس کہا	سرداروں نے	جو لوگ کہ	کافر ہوئے تھے

مجھے تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے ﴿٢٦﴾ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ

مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ

مِنْ	قَوْمِهٖ	مَا	نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَ	مَا	نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
سے	قوم اس کی	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو	مگر	آدمی	مانند اپنی	اور	نہیں	دیکھتے ہم تجھ کو کہ	پیروی کی ہو تیری	مگر	ان لوگوں نے کہ

ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے

هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِىَ الرَّاْىِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ

هُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِىَ	الرَّاْىِ	وَ	مَا	نَرٰى	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ	بَلْ
وہ	نیچ ہمارے ہیں	ظاہر	سمجھے	اور	نہیں	دیکھتے ہم	واسطے تمہارے	اوپر اپنے	کچھ	بڑائی سے	بلکہ

ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے) اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا

نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ
گمان کرتے ہیں ہم تمکو	جھوٹے	کہا	اے قوم میری	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل کے	سے	پروردگار اپنے

خیال کرتے ہیں (٢٧) انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور

وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا

وَ	اٰتٰىنِيْ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	وَ	اَنْتُمْ	لَهَا
اور	دی ہو مجھ کو	رحمت	سے	نزدیک اپنے	پس چھپائی گئی	اوپر تمہارے	کیا لگا دیں گے ہم تمکو وہ رحمت	اور	تم	اس کو

اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے

كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

كٰرِهُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ
ناخوش رکھنے والے ہو	اور	اے قوم میری	نہیں	مانگتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ مال	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	اللہ کے

ناخوش ہو رہے ہو (٢٨) اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں۔ میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ	لٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا
اور	نہیں	میں	ہانک دینے والا	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	بیشک وہ	ملنے والے ہیں	رب اپنے سے	اور	لیکن	میں دیکھتا ہوں تمکو	ایک قوم ہو کہ

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا

تَجْهَلُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ	اَفَلَا
جہالت کرتے ہو	اور	اے قوم میری	کون شخص	مدد دے گا مجھ کو	سے	اللہ	اگر	ہانک دوں میں انکو	کیا پس نہیں

نادانی کر رہے ہو (٢٩) اور برادرانِ ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو (عذاب) اللہ سے (بچانے کے لیے) کون میری مدد کر سکتا ہے۔

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآىِٕنُ	اللّٰهِ	وَ	لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
نصیحت پکڑتے	اور	نہیں	کہتا میں	تم سے کہ	نزدیک میرے	خزانے	اللہ کے ہیں	اور	نہیں	جانتا میں	غیب کو

بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ (٣٠) میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں

وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْٓ اَعْیُنُكُمْ لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ

وَ	لَآ	اَقُوْلُ	اِنِّیْ	مَلَكٌ	وَّ	لَآ	اَقُوْلُ	لِلَّذِیْنَ	تَزْدَرِیْٓ	اَعْیُنُكُمْ	لَنْ	یُّؤْتِیَهُمُ
اور	نہیں	کہتا میں کہ	بیشک میں	فرشتہ ہوں	اور	نہیں	کہتا میں	واسطے ان لوگوں کے کہ	حقیر دیکھتی ہیں انکو	آنکھیں تمہاری	ہرگز	نہیں دیگا ان کو

اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی

اللّٰهُ خَیْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّیْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾

اللّٰهُ	خَیْرًا	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِیْٓ	اَنْفُسِهِمْ	اِنِّیْٓ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ
اللہ	بھلائی	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	بیچ	انکے جیوں کے ہے	بیشک میں	اس وقت	البتہ ہو جاؤں ظالموں سے

اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو اُن کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں (۳۱)

قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ

قَالُوْا	یٰنُوْحُ	قَدْ	جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ
کہنے لگے	اے نوح	تحقیق	جھگڑا کیا تو نے ہم سے	پس بہت کیا تو نے	جھگڑا ہم سے	پس لے آ ہمارے پاس	جو کچھ	وعدہ دیتا ہے تو ہمکو	اگر	ہے تو

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا یَاْتِیْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ

مِنَ	الصّٰدِقِیْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	یَاْتِیْكُمْ بِهِ	اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
سے	سچوں	کہا	سوائے اسکے نہیں کہ	لے آئیگا اسکو تمہارے پاس	اللہ	اگر	چاہے گا	اور	نہیں	تم

وہ ہم پر لا نازل کرو (۳۲) نوح نے کہا کہ اُس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا اور تم (اس کو کسی طرح)

بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ

بِمُعْجِزِیْنَ	وَلَا	یَنْفَعُكُمْ	نُصْحِیْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ
عاجز کرنے والے	اور نہیں	فائدہ دیگی تم کو	نصیحت میری	اگر	ارادہ کروں میں	یہ کہ	نصیحت کروں میں	تم کو	اگر

ہرا نہیں سکتے (۳۳) اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری

كَانَ اللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یُّغْوِیَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ اَمْ

كَانَ	اللّٰهُ	یُرِیْدُ	اَنْ	یُّغْوِیَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ	اَمْ
ہو	اللہ	ارادہ کرتا	یہ کہ	گمراہ کرے تم کو	وہ	پروردگار تمہارا ہے	اور	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے	کیا

خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے۔ اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۳۴) کیا یہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
کہتے ہیں کہ	باندھ لیا ہے	کہہ	اگر	باندھ لیا ہے میں نے	پس اوپر میرے ہے	گناہ میرا	اور	میں	بے تعلق ہوں	اس چیز سے کہ

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے قرآن اپنے دل سے بنالیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنالیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم

تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ

تُجْرِمُوْنَ	وَ	اُوْحِيَ	اِلٰى	نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ	يُّؤْمِنَ	مِنْ	قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ
گناہ کرتے ہو تم	اور	وحی کی گئی	طرف	نوح کی	یہ کہ وہ	ہرگز نہ	ایمان لائیں گے	سے	قوم تیری	مگر	جو

کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں ﴿۳۵﴾ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے (لا چکے) ان

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚۖ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

قَدْ	اٰمَنَ	فَلَا	تَبْتَىِٕسْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا
تحقیق	ایمان لا چکے	پس مت	غم کھا	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	اور	بنا	کشتی	روبرو ہمارے

کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں اُن کی وجہ سے غم نہ کھاؤ ﴿۳۶﴾ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَوَحْيِنَا	وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ
اور ہمارے حکم سے	اور	مت	گفتگو کر مجھ سے	بیچ	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	بیشک وہ	ڈبائے جائیں گے

روبرو بناؤ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیے جائیں گے ﴿۳۷﴾

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ

وَ	يَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ	كُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَاٌ	مِّنْ	قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ
اور	بناتا تھا نوح	کشتی کو	اور	جب	گزرتے	اوپر اس کے	سردار	سے	اس کی قوم	ٹھٹھا کرتے	اس سے

تو نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب ان کی قوم کے سرداران کے پاس سے گزرتے تو اُن سے تمسخر کرتے۔

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ؕ

قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا	فَاِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُوْنَ
کہا	اگر	تم ٹھٹھا کرتے ہو	ہم سے	پس ہم بھی	ٹھٹھا کریں گے	تم سے	جیسے کہ	تم ٹھٹھا کرتے ہو

وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے ﴿۳۸﴾

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ
پس البتہ	جانوگے تم	کون شخص ہے کہ	آئیگا اسکے پاس	عذاب	کہ رسوا کریگا اسکو	اور	اتر آوے گا	اوپر اس کے	عذاب

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل

مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ

مُّقِيْمٌ	حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيْهَا	مِنْ
ہمیش رہنے کا	یہاں تک کہ	جب	آیا	حکم ہمارا	اور جوش مارا	تنور نے	کہا ہم نے	چڑھا لے	بیچ اسکے	سے

ہوتا ہے؟ ﴿٣٩﴾ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوح کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَ	مَنْ
ہر قسم	جوڑا	دو عدد	اور	اہل اپنے کو	مگر	جن پر	چل چکی پہلے سے	اوپر اسکے	بات	اور	جو کوئی

جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر

اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ

اٰمَنَ	وَ	مَاۤ	اٰمَنَ	مَعَهٗۤ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ	اللّٰهِ
ایمان لایا	اور	نہ	ایمان لائے تھے	ساتھ اسکے	مگر	تھوڑے	اور	کہا نوح نے	سوار ہو	بیچ اسکے	ساتھ نام	اللہ کے

والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو۔ اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے ﴿٤٠﴾ اور (نوح نے) کہا کہ اللہ

مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ

مَجْرٖىهَا	وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	هِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ
چلنا اس کا	اور	تھمنا اس کا	بیشک	رب میرا	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے	اور	وہ	چلتی تھی	ساتھ انکے

کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿٤١﴾ اور وہ ان کو لے

فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۗ وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ

فِيْ	مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَنَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ	فِيْ	مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ
بیچ	موجوں کے	مانند پہاڑوں کے	اور پکارا	نوح نے	بیٹے اپنے کو	اور	تھا وہ	بیچ	کنارے کے	اے بیٹے میرے	چڑھ لے

کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے)۔ اور اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا

مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكٰفِرِينَ (٤٢) قَالَ سَاٰوِيٓ إِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِي

مَّعَنَا	وَ	لَا	تَكُن	مَّعَ	الْكٰفِرِينَ	قَالَ	سَاٰوِيٓ	إِلٰى	جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِي
ساتھ ہمارے	اور	مت	ہو	ساتھ	کافروں کے	کہا	جلد جگہ پکڑ لیتا ہوں میں	طرف	پہاڑ کی	کہ بچالے گا مجھ کو

پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو (٤٢) اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی

مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ ۚ وَحَالَ

مِنَ	الْمَآءِ	قَالَ	لَا	عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ	أَمْرِ	اللّٰهِ	إِلَّا	مَن	رَّحِمَ	وَ	حَالَ
سے	پانی	کہا	نہیں	بچانے والا	کچھ آج کے دن	سے	حکم	اللہ کے	مگر	جس کو	رحم کرے اللہ	اور	حائل ہوگئی

سے بچالے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر اللہ رحم کرے۔

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ (٤٣) وَقِيلَ يٰٓأَرْضُ ابْلَعِي مَآءَكِ

بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ	الْمُغْرَقِينَ	وَ	قِيلَ	يٰٓأَرْضُ	ابْلَعِي	مَآءَكِ
درمیان ان دونوں کے	موج	پس ہوگیا	سے	ڈوبنے والوں	اور	کہا گیا	اے زمین	نگل جا	پانی اپنا

اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا (٤٣) اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا

وَيٰسَمَآءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى

وَ	يٰسَمَآءُ	أَقْلِعِي	وَ	غِيضَ	الْمَآءُ	وَ	قُضِيَ	الْأَمْرُ	وَ	اسْتَوَتْ	عَلَى
اور	اے آسمان	تھم جا	اور	خشک کیا گیا	پانی	اور	تمام کیا گیا	کام	اور	گئی وہ کشتی	اوپر

اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر

الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ (٤٤) وَنَادٰى نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ

الْجُودِيِّ	وَ	قِيلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِينَ	وَ	نَادٰى	نُوحٌ	رَّبَّهُ	فَقَالَ	رَبِّ
جودی پہاڑ کے	اور	کہا گیا	لعنت ہوجیو	واسطے قوم	ظالموں کے	اور	پکارا	نوح نے	رب اپنے کو	پس کہا	اے پروردگار میرے

جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت (٤٤) اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار

إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحٰكِمِينَ (٤٥)

إِنَّ	ابْنِي	مِنْ	أَهْلِي	وَ	إِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	أَنتَ	أَحْكَمُ	الْحٰكِمِينَ
بیشک	بیٹا میرا	سے	اہل میرے	اور	بیشک	وعدہ تیرا	سچ ہے	اور	تو	بہتر حکم کرنیوالا ہے	سب حکم کرنیوالوں سے

میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے (٤٥)

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا

قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ	اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا
کہا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	سے	اہل تیرے	بیشک وہ	اس کا عمل ہے	ناشائستہ	پس مت

اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم

تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ

تَسْـَٔلْنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّىْٓ	اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ
سوال کر مجھ سے	اس چیز کا کہ	نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	علم	بیشک میں	نصیحت کرتا ہوں تجھ کو	یہ کہ نہ	ہو تو	سے

کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ

الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ

الْجٰهِلِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْٓ	اَعُوْذُ بِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ
جاہلوں	کہا	اے پروردگار میرے	بیشک میں	پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے	یہ کہ	سوال کروں میں تجھ سے	وہ چیز کہ	نہیں	مجھ کو	ساتھ اسکے

نادان نہ بنو ﴿٤٦﴾ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت

عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ

عِلْمٌ	وَ	اِلَّا	تَغْفِرْ لِيْ	وَ	تَرْحَمْنِيْٓ	اَكُنْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	قِيْلَ	يٰنُوْحُ
علم	اور	اگر نہ	بخشے گا تو مجھ کو	اور	نہ رحم کرے گا تو مجھ کو	ہو جاؤں گا میں	ٹوٹا پانے والوں سے	کہا گیا	اے نوح

مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا ﴿٤٧﴾ حکم ہوا کہ نوح ہماری

اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓي اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ

اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰٓي	اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَ	اُمَمٌ
اتر	ساتھ سلامتی کے	ہماری طرف سے	اور	برکتوں کے	اوپر تیرے	اور	اوپر	امتوں کے	ان لوگوں میں سے	ساتھ تیرے ہیں	اور	امتیں ہیں

طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں

سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ

سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تِلْكَ	مِنْ	اَنْۢبَاۗءِ	الْغَيْبِ
البتہ فائدہ دینگے ہم انکو	پھر	لگے گا ان کو	ہماری طرف سے	عذاب	درد دینے والا	یہ	سے ہے	خبروں	غیب کی

ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا ﴿٤٨﴾ یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں

نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ

نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ	وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ	قَبْلِ	هٰذَا
وحی کرتے ہیں ہم انکو	طرف تیری	نہ	تھا تو	جانتا ان کو	تو	اور	نہ	قوم تیری	سے	پہلے	اس

جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اس سے پہلے نہ تم ہی اُن کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی)۔

فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾

فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	
پس صبر کر	بیشک	آخرکار	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	

توصبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے ﴿٤٩﴾